

## ڈیجیٹل انقلاب کی نقاب کشائی: مردم شماری کی کارکردگی پر ایک نظر

عرفان عامر

ہم ایک ایسا دور میں رہ رہے ہیں جہاں ٹیکنالوجی نے زندگی کے تقریباً ہر پہلو کو اپنی گرفت میں لے رکھا ہے، ایسے میں یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ مردم شماری جیسے محنت طلب کام کو ٹیکنالوجی کے استعمال نے آسان کر رکھا ہے۔ پاکستان میں بھی اس ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے مردم شماری کرائی گئی، مگر ایسے میں ملک میں ایک نئی بحث کو جنم نے لے لیا، جس نے روایت پسندوں کو ٹیکنالوجی کے حامیوں کے خلاف کھڑا کر دیا ہے۔ اس کالم میں، ہم ڈیجیٹل مردم شماری کے طریقوں کی کارکردگی کا، ان کے روایتی ہم منصبوں کے مقابلے میں جائزہ لیتے



ہوئے، ہر نقطہ نظر سے فوائد اور ممکنہ خرابیوں کا جائزہ لیں گے۔

ڈیجیٹل انقلاب کے ذریعے کارکردگی میں اضافہ:

ڈیجیٹل مردم شماری کے طریقوں کے حق میں بنیادی دلیلوں میں سے، ایک کارکردگی میں اضافے کا امکان بھی ہے۔ ٹیکنالوجی کا فائدہ

اٹھا کر، مردم شماری کے منظم میں اعداد و شمار اکٹھا کرنے سے لے کر تجزیہ کرنے تک کے عمل کے مختلف مراحل کو خود کار طریقے سے کر سکتے ہیں۔ یہ وقت کی بچت اور لاگت میں کمی کا باعث ہے، جس سے مؤثر اور بروقت اعداد و شمار حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ڈیجیٹل طریقے میں ریئل ٹائم اعداد و شمار میں غلطیوں کو کم سے کم کرتے ہیں اور روایتی کاغذ پر مبنی طریقوں کے مقابلے میں ڈیٹا کے اعلیٰ معیار کو بھی یقینی بناتے ہیں۔

اعداد و شمار کی درستگی اور رسائی:

ڈیجیٹل مردم شماری کے طریقے بہت ساری خصوصیات پیش کرتے ہیں جو ڈیٹا کی درستگی اور رسائی کو بڑھاتے ہیں۔ خود کار ڈیٹا انٹری اور ریکارڈنگ کی معلومات میں غلطیوں کا امکان نمایاں طور پر کم ہو جاتا ہے۔ مزید، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز زیادہ معیاری ڈیٹا اکٹھا کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ مختلف خطوں اور آبادیات میں مستقل مزاجی کو یقینی بناتے ہیں، مطلب یہ کہ ملک کے ہر حصے میں مستقل مزاجی کے ساتھ مردم شماری کی جائے گی۔ ڈیجیٹل اعداد و شمار کو آسانی سے ذخیرہ کیا جاسکتا ہے، اس کے علاوہ ضرورت کے مطابق سے ان اعداد و شمار تک با آسانی رسائی ہے اور شیئر بھی کیا جاسکتا ہے۔ اور اس کے ساتھ پالیسی ساز اداروں اور عوام تک ان اعداد و شمار کو رسائی بھی ہو جائے گی۔ ان طریقوں سے ثبوت پر مبنی



فیصلہ سازی اور شفافیت کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔

شمولیت اور رسائی:

ڈیجیٹل مردم شماری کے طریقوں میں دور دراز یا پسماندہ آبادیوں میں درپیش کچھ چیلنجوں پر قابو پانے کی صلاحیت ہے۔ آن لائن

سروے اور موبائل ایپلیکیشنز کے ذریعے، ایسے افراد جن کو مردم شماری میں پہلے نظر انداز کیا گیا، اب شامل کیا جاسکتا ہے۔ جس سے آبادی کی زیادہ درست عکاسی ہو جائے گی۔ مزید یہ کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز میں زبان کے اختیارات اور صارف دوست انٹرفیس فراہم کرنے کی صلاحیت موجود اور خواندگی کی رکاوٹوں کو ختم کرنے میں مدد کر سکتی ہے، جس سے شمولیت کو فروغ دیا جائے گا۔

مکمل تحفظات:

اگرچہ ڈیجیٹل مردم شماری کے طریقے بے شمار فوائد پیش کرتے ہیں، لیکن ممکنہ چیلنجوں کو تسلیم کرنا بھی بے حد ضروری ہے۔ ٹیکنالوجی میں بھی خرابیاں ہوتی رہی ہیں۔ خاص طور پر ان خطوں میں جہاں انٹرنیٹ محدود ہے۔ مزید یہ کہ، ڈیٹا سیکورٹی اور پرائیویسی سے متعلق خدشات



کو دور کیا جانا چاہیے، کیونکہ ان طریقوں کی ڈیجیٹل نوعیت اور حساس معلومات کو سائبر خطرات اور غلط استعمال کا خطرہ بنا سکتی ہے۔

حاصل کلام:

جیسے جیسے ٹیکنالوجی آگے بڑھ رہی ہے، ڈیجیٹل مردم شماری کے طریقوں کو اپنانے سے مردم شماری کے کاموں کی کارکردگی، درستگی اور شمولیت کو تبدیل کرنے میں بڑی صلاحیت موجود ہے۔ ان طریقوں کے ذریعے پیش کردہ فوائد، جیسا کہ، ڈیٹا کی درستگی اور رسائی، کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم، ممکنہ چیلنجوں پر غور کرتے ہوئے، سب کے لیے مساوی رسائی کو یقینی بناتے ہوئے، سوچ سمجھ کر اس ڈیجیٹل انقلاب سے رجوع کرنا ضروری ہے۔ ہم ٹیکنالوجی کی طاقت کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے ابھرتے ہوئے معاشروں کے بارے میں نتیجہ خیز پالیسی کو تشکیل دے سکتے ہیں۔